بیع صکوک

بائیسواں فقہی سمینار منعقدہ: ۲۵-۲۷ ربیع الثانی ۱۴۳۴ھ مطابق ۹-۱۱/ مارچ ۲۰۱۳ء، جامعہ اسلامیہ عربیہ، جامع مسجد امروہہ

موجودہ دور میں جو مالیاتی ادارے قائم ہوئے ہیں، ان میں سے بعض انسانی ضرورتیں اور معاشی مصلحتیں متعلق ہیں، نیز اپنے بنیادی مقاصد کے اعتبار سے وہ شریعت اسلامی کے مزاج و مذاق سے متصادم نہیں ہیں؛ لیکن ان کے لئے ایسا طریقۂ کار اختیار کیا گیا ہے جس میں شرعی نقطۂ نظر سے بعض مفاسد داخل ہوگئے ہیں، علماء اسلام کا فریضہ ہے کہ وہ ان کا ایسا متبادل پیش کریں، جو اپنے طریقۂ کار کے اعتبار سے بھی شریعت اسلامی سے ہم آہنگ ہوں، اسی طرح کی ایک کوشش اسلامی مالیاتی اداروں نے سود پر مبنی بونڈز کے مقابلہ ''صکوک'' کی صورت میں کی ہے، جس کی بنیاد مختلف شرعی عقود پر رکھی گئی ہے؛ تاہم اس کی صورت میں بہت تنوع ہے، اور شرکاء سمینار کا احساس ہے کہ صورت مسئلہ کو مزید سمجھنے اور اس پر حکم شرعی کی تطبیق کے سلسلہ میں مزید غور کرنے کی ضرورت ہے، اس لئے ''تجویز کمیٹی'' کی رپورٹ کو ریکارڈ کیا جاتا ہے اور اس مسئلہ کو مستقبل کے لئے موقوف رکھا جاتا ہے۔

☆☆☆